Date 08-08-2016

"الحمد للہ" اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ توفیق سے
فقہ کے موضوع پر کتاب "الھدایہ"
کے مختصر نوٹس بنانے میں کامیاب ہو گیا :-"

اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دست بدعا ہوں کہ اس
تحریر کو اپنی بارگاہ میں شرف قبولیت سے نوازے :-

اور ہمیشہ اپنی رضا والے کام اور دین کی خدمت
مجھ گناہگار سے لیتا رہے :-

العارض :-
ان تمام تر کاوشوں کے باوجود بھی اس بات
کا اقرار کر رہا ہوں کہ
اس تحریر میں غلطی کا امکان باقی
ہے :- تو لہذا جو
ماہرین غلطی پر مطلع ہوں تو فقیر
کو بالدلائل آگاہ فرمائے :-
بندہ ناچیز آپ کا تادم حیات
مشکور رہے گا :-

ابو المتبسم ایاز احمد عطاری

0312 8065131



Teacher's Signature

۷۸۶

Date 08-08-2016

# پہلے اسے پڑھ لیں

ھدایہ شریف یاد کرنے کا طریقہ :-

سب سے پہلے ھدایہ کو دو حصوں میں تقسیم کرو۔ ایک حصے وہ جن میں صرف متفق علیہ مسائل ہوں۔
اور دوسرا حصہ وہ ہو۔ جن میں اختلافی مسائل ہوں۔ تو پہلے حصے کو یاد کرنا آسان ہے۔ پہ دوسرا حصہ تو وہ بھی آسان ہے۔
اُس کا طریقہ کار یہ ہے کہ "دعویٰ و دلیل" یاد کریں۔ بس درمیان میں اور جزئیات آ جائے تو اُن میں سے صرف ایک یا دو جزئیات یاد کریں۔

جیسے :-

احناف کا موقف تو اسکی دلیل

پھر

شوافع کا مذھب اور اسکی دلیل

ایسا نہ کرو کہ پہلے احناف کا مذھب بیان کرو پھر مخالف کا مذھب اور دلیل بیان کی۔ پھر احناف کی دلیل بیان کی۔

بلکہ

جسکا بھی پہلے مذھب بیان کیا ساتھ اسکی دلیل بھی بیان کردو۔ تو اسطرح آپکو ھدایہ

"انشاءاللہ عزوجل"

اچھی طرح یاد ہو جائے گی۔ اور کامیابی آپکے قدم چومے گی :-

"ھذا ما حضرنی واللہ اعلم بالصواب ۵"

Date 09_08 2016

## صاحب ھدایہ کے حالات:-

آپ کا نام علی ہے کنیت ابوالحسن آپ کا لقب برہان الدین آپ کے والد کا نام ابوبکر ہے:-

آپ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے نسب سے ہیں:-

فرخانی ایک علاقہ ہے مرخانی اس علاقہ کا ایک شہر ہے آپ "8" رجب المرجب 511ھ بروز پیر شریف مرخانی کے شہر میں پیدا ہوئے۔ اس وجہ سے آپکو مرخانی، فرخانی کہتے ہیں:-

## ھدایہ لکھنے کی وجہ:-

صاحب ھدایہ نے مختلف علماء کرام سے علم حاصل کیا۔ علم دین حاصل کرنے کے بعد مذاھب کے اختلاف کا کافی علم حاصل ہو گیا تھا۔ علم حاصل کرنے کے بعد مختلف کتابوں کا مطالعہ کیا:- اس کے بعد یہ ذھن تھا کہ فقہ میں ایک ایسی کتاب ہو جو عبارت تو مختصر ہو لیکن احکام و مسائل کے اعتبار سے وہ قوی ہو:- تو کچھ عرصے کے بعد آپ نے قدوری و جامع صغیر کا مطالعہ فرمایا:- جس طرح جامع صغیر لکھی ہوئی تھی۔ اسی طرح آپ نے بیرضاۃ المبتدی لکھی:- اس کے بعد آپ کے ذھن میں یہ بات آئی کہ اسکی بھی شرح لکھو جس کا نام "کفایۃ المنتھی" ہونا چاہیے:- آخرکار آپ نے "بیرضاۃ المبتدی" کی شرح "80" جلدوں پر لکھی اور ان کا نام "کفایۃ المنتھی" رکھا:- اس کے بعد آپکو یہ سوچ آئی کہ تو یہ شرح تو لمبی ہوئی ان کا مختصر شرح لکھو تو آپ مختصر شرح "ھدایہ" لکھی جو "4" جلدوں پر موجود ہے:- جب آپ کتاب کا کام کرتے تو اکثر روزے کی حالت میں کرتے اس وجہ سے وجہ سے کہ کتاب تقویٰ و پرہیزگاری کی حالت میں لکھو۔ اور آپ اپنا روزہ کسی اور کو نہیں بتاتے:- جب کتاب لکھتے تو بدھ کے دن شروع کرتے:- آپ کی وفات 4 ذی الحجۃ الحرام 593ھ میں ہوا:-

Date 16.08 2016

مبادیات:-
کسی علم کے شروع کرنے سے پہلے 5 چیزوں
کا جاننا ضروری ہے:-
۱- تعریف ۲- موضوع ۳- غرض وغایۃ
۴- تدوین ۵- مصنف کے حالات:-

تعریف جاننے کی وجہ:-
تعریف کا جاننا اس لیے ضروری ہے کہ مجہول
چیزوں کا حصول نہ ہو:-

موضوع جاننے کی وجہ:-
موضوع کا جاننا اس لیے ضروری ہے کہ ایک
فن کے مسائل دوسرے فن کے مسائل کے درمیان فرق
کیا جائے:-

غرض جاننے کی وجہ:-
غرض کا جاننا اسلئے ضروری ہے کہ تاکہ اس
علم کو پڑھنے کا فائدہ کیا ہوگا:-
وہ اسلوبیت چل جائے:-

تدوین جاننے کی وجہ:-
تدوین جاننے کا مقصد یہ ہے کہ کسی حقیقت
کو نمایاں کرنا، یا کسی نئی دریافت تک رسائی حاصل کرنا:-

مصنف کے حالات جاننے کی وجہ:-
حالات سے آگاہی کا یہ فائدہ ہوگا
کہ مصنف نے اس فن پر کتنی محنت کی ہے، کتنی مشقت برداشت
کی ہے:- تو اس فن کی اہمیت حاصل ہوگی:-

وَمَا عَلَیْنَا اِلَّا الْبَلَاغ وَاللّٰہُ اَعْلَمُ بِالصَّوَاب ۝

تمت بالخیر

16-08-2016

Date 16-08-2016

سوال ۱:-

فقہ کی تعریف تحریر فرمائیے؟

فقہ کا لغوی معنی:-

فقہ پر تین طرح کا اعراب پڑھ سکتے ہیں:-

۱- فِقہ ۲- فَقَہ، ۳- فُقہ:-

فَقِہ:-

یہ "2" باب سے آتا ہے:-

۱- کَرُمَ، یَکرُمُ 2- سَمِعَ، یَسْمَعُ

"ک" سے ہو تو معنیٰ:-

"ک" سے چار معنیٰ آتے ہیں:-

۱- کسی چیز کا جاننا:- ۲- کسی چیز کو کھولنا:-

۳- کسی چیز کو واضح کرنا:- ۴- کسی چیز کا سمجھنا:-

"ک" تے سے ہو تو معنیٰ:-

"ک" تے سے دو معنیٰ آتے ہیں:-

۱- فقی ہونا:- 2- علم میں غالب ہونا:-

"فَقَہ" سے معنیٰ:-

فَقَہ سے معنیٰ "دوسرے کو سمجھانا" ہوگا:-

"فُقہ" سے معنیٰ:-

"فُقہ" سے معنیٰ "2" آتے ہیں:-

۱- فقہ میں کمال حاصل ہو:-

۲- فقہ میں مہارت حاصل ہو:-

نوٹ:- مفتوی کا یہ معنیٰ "فقہ" سے آتے ہیں:-

اصطلاحی تعریف:-

فقہ کی اصطلاحی تعریف

میں اختلافات ہیں:-

اکثر علماء کے نزدیک:-

اکثر علماء کے نزدیک فقہ کی تعریف

یہ ہے کہ "احکام شرعیہ و فرعیہ کے اُس علم کو کہتے

ہیں جو احکام ادلاء مفصلہ سے حاصل ہوں:-

احکام کی اقسام:-

احکام دو طرح کے ہوتے ہیں ۱- شرعیہ و فرعیہ ۲- شرعیہ اصلیہ

جن احکام کا تعلق عمل سے ہو تو ان احکام کو شرعیہ و فرعیہ کہتے ہیں:-

جن احکام کا تعلق اعتقاد سے ہو تو ان احکام کو شرعیہ اصلیہ کہتے ہیں:-

Date 16-08-2016

امام اعظم کے نزدیک فقہ کی تعریف:-

حلال و حرام، جائز و ناجائز
چیزوں کا علم حاصل ہونا فقہ ہے:-

صوفیوں کے نزدیک فقہ کی تعریف:-

علم و عمل کے مجموعے اور
کسی بندے کو علم ہو اور وہ اس پر عمل کرے تو یہ فقہ
کہلاتا ہے:-

فقہ کا موضوع:-

مکلف کا فعل حلال و حرام کے اعتبار سے:-

تمت بالخیر

16-08-2016

Date 16-08-2016

قال اللّٰہ تعالیٰ یایھا الذین امنوا اذا قمتم الی الصلوٰۃ فاغسلوا وجوھکم وایدیکم الی المرافق وامسحوا برؤسکم وارجلکم الی الکعبین :-

ترجمہ :- اے ایمان والو! جب تم نماز کیلئے کھڑے ہو تو تم اپنے چہروں کو دھو لو اور اپنے ہاتھوں کو کہنیوں تک دھو اور اپنے سروں کا مسح کرلو اور اپنے پاؤں کو ٹخنوں سمیت دھو لو :-

فرض الطھارۃ غسل الاعضاء الثلثۃ :-

مذکورہ آیت سے "3" اعضاء کا دھونا اور سر کا مسح کرنا وضو میں فرض ثابت ہے :-

سوال 1 :-

دھونے کی تعریف قلم بند فرمایئے ؟

جواب :-

دھونے سے مُراد پانی بہانا ہے : نہ کہ تیل کی طرح لینا مُراد ہے :-

سوال 2 :-

مسح کی تعریف بیان فرمایئے ؟

جواب :-

مسح سے مُراد پانی کی تری پہنچانا ہے :-

سوال 3 :-

چہرے کی تعریف تحریر کریں ؟ نیز دلیل بھی لکھے ؟

جواب :-

چہرے سے مُراد جہاں سے بال عادۃً نکلتے ہیں - وہاں سے لیکر ٹھوڑی کے نیچے تک اور ایک کان کی لو سے لیکر دوسرے کان کی لو تک :-

دلیل :-

وجہ "مواجھۃ" سے مشتق ہے اور "مواجھۃ" کا معنیٰ آمنے سامنے ہے۔ اور چہرے میں بھی "(بال سے لیکر ٹھوڑی تک اور دونوں کانوں کی لو تک") یہ حصہ آمنے سامنے آتا ہے۔

Date 20-08-2016

سوال 4 :-

کہنیاں اور ٹخنے دھونے میں شامل ہیں یا نہیں؟ اختلاف و دلائل کے ساتھ بیان کریں؟

جواب :-

کہنیاں اور ٹخنے دھونے میں شامل ہیں :-

امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ، امام حنبل رحمۃ اللہ علیہ امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ

ان تینوں کے نزدیک غایۃ، مغیا کے تحت داخل ہے :

امام مالک کے دو قول ہیں :-

ایک قول کے مطابق غایۃ، مغیا میں داخل ہے :-

ایک قول کے مطابق غایۃ، مغیا میں داخل نہیں ہے :-

امام زفر کے نزدیک :-

امام زفر رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ کہنیاں دھونے میں شامل نہیں ہے :-

دلیل :-

اللہ تعالیٰ کا قول " اتموا صیام الی اللیل " میں جس طرح رات روزے میں داخل نہیں ہے۔ اسی طرح کہنیاں بھی دھونے میں شامل نہیں ہے :-

امام اعظم ان دلیل کا رد کرتے ہیں :-

امام اعظم فرماتے ہیں :-

غایۃ کی دو قسمیں ہیں :- ١- غایۃ اثبات ٢- غایۃ اسقاط

غایۃ اثبات :-

وہ غایۃ جو حکم کو آگے بڑھاتا ہے اور حکم کو ثابت کرتا ہے :-

غایۃ اسقاط :-

وہ غایۃ جو اپنے کے بعد والے حصے کو ساقط کرتا ہے :-

" ایدیکم الی المرافق "

یہاں پر غایۃ اسقاط مراد ہے :- غایۃ، مُغیا میں داخل ہے اور جو مُغیا (کہنیوں) کے بعد والے حصہ کو ساقط کرتا ہے :- اور غایۃ اثبات مراد نہیں لیا، اس وجہ سے کہ اگر مراد لیتے تو پورا ہاتھ دھونا لازم آتا اسی طرح

Date 28-08-2016

عظیم سے بچنے کیلئے غایۃ اثبات مراد نہیں لیا۔

اتموا صیام الی اللیل

یہاں پر غایۃ اثبات مراد لیا ہے کیوں کہ صوم کا معنیٰ مطلق ایک گھڑی رکنا ہے۔ اگر کوئی شخص ایک گھڑی رکے تو اسکا روزہ نہیں ہوتا اس وجہ سے غایۃ اثبات مراد لیا ہے۔

غایۃ اثبات و غایۃ اسقاط کو پہچاننے کا طریقہ:-

اگر غایۃ، مُغیا کی جنس سے ہے تو غایۃ اسقاط مراد لیں گے۔

جیسے:- کلائی، کہنی کی جنس سے ہے۔

اگر غایۃ، مُغیا کی جنس سے نہیں ہے تو غایۃ اثبات مراد لے گئے۔

جیسے:- رات، دن کی جنس سے نہیں ہے۔

## سوال 5:-

گھٹنے کی تعریف قلم بند کریں؟

## جواب:-

گھٹنا وہ اُبری ہوئی ہڈی ہے اور اسی سے عورت کے پستان ہیں کہ جس طرح گھٹنا کی ہڈی اُبری ہوئی ہے اسی طرح پستان بھی اُبرے ہوئے ہیں۔

## سوال 6:-

المفروض فی مسح الرأس مقدار الناصیۃ۔

مذکورہ عبارت کی وضاحت کریں۔ اختلافات و دلائل کے ساتھ؟

## جواب:-

سر کے مسح میں اختلاف ہے۔

احناف کے نزدیک:-

احناف کے نزدیک چوتھائی سر کا مسح کرنا فرض ہے۔

دلیل:-

روی المغیرۃ بن شعبۃ ان النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اتی سباطۃ قوم فبال و توضأ و مسح علی ناصیتہ و خفیہ۔

Date 06-11 2016

مغیرہ بن شعبہ سے روایت ہے۔ کہ سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم قوم کے پاس آئے اور پیشاب فرمایا اور وضو کیا اور چوتھائی سر کا مسح کیا اور موزوں پر مسح فرمایا:۔

امام شافعی کے نزدیک:۔

امام شافعی کے دو قول ہیں:۔

پہلا قول:۔

"3" بال سر کا مسح کرنا فرض ہے:۔

دوسرا قول:۔

ایک بال سر کا مسح کرنا فرض ہے:۔

دلیل:۔

آیت مبارک مطلق ہے۔ اور مطلق اپنے اطلاق پر جاری ہوتا ہے۔

امام مالک کے نزدیک:۔

امام مالک فرماتے ہیں پورے سر کا مسح کرنا فرض ہے:۔ امام حنبل کے نزدیک بھی یہی ہے:۔

دلیل:۔

"برؤس" "ب" زائد ہے۔ اور قرآن پاک میں "رؤس" جمع ہے۔ تو پورا سر مراد لے لیے:۔

بعض الصحابہ کا مذہب:۔

بعض الصحابہ فرماتے ہیں کہ "3" انگلیوں کی مقدار سر کا مسح کرنا فرض ہے:۔

دلیل:۔

کیوں کہ ہاتھ کی "3" انگلیاں اکثر ہے۔ اور الاکثر حکم الکل کے قاعدے کے تحت "3" انگلیاں فرض ہیں:۔

سوال 7:۔

وضو کی سنتیں تحریر کریں مع اختلاف لکھے سائل؟

جواب:۔

وضو کی سنتیں "9" ہیں وہ درج ذیل ہیں:۔

پہلی سنت:۔

دونوں ہاتھوں کو پہنچوں تک دھونا:۔

پہلی نقلی دلیل:۔

قال رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اذا استیقظ

Date 17-11 2016

احدکم من منامہ فلا یغمس یدہ فی الاناء حتی یغسلھا ثلثہ فانہ لا یدری این باتت یدہ:-

ترجمہ:- سرکار صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی ایک بھی نیند سے بیدار ہو تو وہ شخص اپنے ہاتھ برتن میں نہ ڈالے یہاں تک کہ وہ اپنے ہاتھوں کو تین بار دھو لے اس لیے کہ وہ جانتا نہیں ہے کہ ہاتھوں نے رات کہاں گزاری:-

اعتراض¹ ہاتھ کی ابتداء کیوں کی؟

جواب- ہاتھ کی صفائی سے ابتداء کرنا سنت ہے۔ اور ہاتھ پانی حاصل کرنے کا آلہ ہے:- جب ہاتھ آلہ ہوا تو اس وجہ سے ہاتھ کی ابتداء کی:-

اعتراض²:-

پہنچوں تک کیوں دھونا سنت کہا؟

جواب:-

تاکہ فرض اچھی طرح دھل جائے۔
کیونکہ دونوں ہاتھوں کو کہنیوں تک دھونا فرض ہے:-

دوسری سنت:-

وضو کے شروع میں تسمیہ پڑھنا:-

دلیل:-

قال الرسول اللہ صلی اللہ تعالٰی علیہ والہ وسلم لا وضوء لمن لم یسم:-

ترجمہ:- سرکار صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:
اس شخص کا وضو نہیں جس نے بسم اللہ نہیں پڑھی:-

مراد:- اگر نہیں پڑھی تو فضیلت نہیں ملے گی:-
صاحب قدوری نے مستحب قرار دیا ہے:-

بعض نے کہا:-

استنجاء سے قبل و بعد تسمیہ پڑھنا:-

دلیل:-

کیونکہ حدیث پاک میں ابتداء کا حکم مطلق ہے:-

Date 17-11-2016

تیسری سنت:-

مسواک کرنا:-

دلیل:-

قال رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کان یواظب علیہ و عندہ فقدہ یعالج بالاصبع:-

ترجمہ:- سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا مسواک پر ہمیشہ اپنایا اور مسواک کے نہ پانے کے وقت انگلی کے ساتھ مسواک کیا یعنی انگلی کو داخل کیا:-

چوتھی و پانچویں سنت:-

کلی کرنا اور ناک میں پانی چڑھانا:-

دلیل:-

لان النبی فعلھما علی المواظبۃ:-

ترجمہ:- سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ان دونوں پر ہمیشگی کی ہے:-

دونوں کا طریقہ:-

احناف کے نزدیک تین بار کلی کرے گا اور تین بار ناک میں پانی چڑھائے گا:-

ہر بار نیا پانی لے گا:-

امام شافعی کے نزدیک:-

امام شافعی فرماتے ہیں کہ ایک چلو کے ساتھ کلی اور ناک میں پانی چڑھائے گا:-

دلیل:-

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ ایک چلو کے ساتھ کلی اور ناک میں پانی چڑھاتے تھے:- یعنی ایک مرتبہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضور علیہ الصلاۃ والسلام کے وضو کا طریقہ بیان فرما رہے تھے تو آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک بار چلو لیا اور کلی کی اور ناک میں پانی چڑھایا:-

امام شافعی کا رد:-

حضور علیہ الصلاۃ والسلام نے کبھی بیان جواز کیلئے ایسا کیا ہے۔ لیکن افضل وہی ہے جو ہم نے ذکر کیا ہے:-

دوسری بات:-

ناک اور منہ الگ الگ عضو ہیں اور ایک عضو کا استعمال کیا ہوا پانی دوسرے عضو پر نہیں لے جا سکتے:-

Date 17-11-2016

چھٹی سنت:-

کانوں کا مسح کرنا:-

احناف کے نزدیک:-

سر کے پانی کے ساتھ کانوں کا مسح کرنا سنت ہے:-

دلیل:-

ان النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم مسح اذنیہ:-

ترجمہ:- بیشک سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے کانوں کا مسح کیا ہے:-

امام شافعی کے نزدیک:-

کانوں کا مسح کرنا الگ پانی کے ساتھ کرنا سنت ہے:

دلیل:-

ان النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم توضأ فغسل وجہہ ثلثا ویدہ ثلثا ومسح الرأس وقال الاذنان من الرأس:-

ترجمہ:- بیشک سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے وضو فرمایا تو چہرے کو تین بار دھویا اور تین بار ہاتھ دھویا اور ارشاد فرمایا دونوں کان سر میں سے ہیں:-

انہ سمع عبد اللہ بن زید یذکر انہ رأی رسول صلی اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم یتوضأ فأخذ لاذنیہ ماء خلاف الماء الذی اخذ لرأسہ:-

ترجمہ:- بیشک عبد اللہ بن زید سے سنا گیا وہ ذکر کرتے ہیں کہ بیشک میں نے رسول کریم صلی اللہ تعالیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو دیکھا کہ سرکار علیہ الصلاۃ السلام نے وضو فرمایا کانوں کیلئے پانی لیا اُس پانی کے خلاف جو سر کیلئے لیا تھا:-

حکم مراد ہے حلقہ کے علاوہ:-

ساتویں سنت:-

داڑھی کا خلال کرنا:-

دلیل:-

عن انس ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال اتانی جبرئیل فقال اذا توضأت فخلل لحیتک:-

ترجمہ:- حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ

Date 17-11 20

سرکار علیہ الصلاۃ السلام نے ارشاد فرمایا کہ میرے پاس جبرائیل امین آئے اور عرض کی کہ جب آپ وضو فرمایا کرے تو آپ اپنی داڑھی مبارک کا خلال فرمالیا کرے:-

امام یوسف کے نزدیک:-

امام یوسف کے نزدیک داڑھی کا خلال کرنا سنت ہے:-

طرفین کے نزدیک:-

داڑھی کا خلال کرنا جائز ہے:-

دلیل:-

سنت یہ فرض کی جگہ کو پورا کرتی ہے:- یعنی اگر فرض ادا کرنے سے کوئی کمی رہ گئی ہو تو سنت ادا کرتے ہیں اس کمی کو سنت پورا کرتی ہے:- لیکن داڑھی کا خلال کرنا یہ تو فرض کی جگہ میں سے نہیں ہے:-

آٹھویں سنت:-

انگلیاں کا خلال کرنا:-

دلیل:-

قال النبی صلی اللہ علیہ والہ وسلم خللوا اصابعکم کی لا تتخللھا نار جھنم:-

ترجمہ:- سرکار صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تم اپنی انگلیوں کا خلال کرو تاکہ جھنم کی آگ اس میں داخل نہ ہو:-

نویں سنت:-

ہر عضو کو تین تین بار دھونا:-

دلیل:-

لان النبی علیہ الصلاۃ السلام توضأ مرۃ مرۃ و قال ھذا وضوء لا یقبل اللہ تعالیٰ الصلوۃ الا بہ وتوضأ مرتین مرتین وقال ھذا وضوء من یضاعف اللہ لہ الاجر مرتین وتوضأ ثلثا ثلثا وقال ھذا وضوئی ووضوء الانبیاء من قبلی فمن زاد علی ھذا او نقص فقد تعدی و ظلم:-

ترجمہ:- بیشک سرکار علیہ الصلاۃ السلام نے ایک بار عضو پر پانی بہایا اور ارشاد فرمایا کہ اس وضوء کے ساتھ اللہ تعالیٰ نماز کو قبول نہیں فرمائے گا اور دو بار پانی بہایا اور ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ اس کے اجر کو دگنا کرے گا اور تین بار پانی بہایا تو ارشاد فرمایا یہ میرا اور مجھ سے پہلے کے انبیاء کا وضو ہے:-

Date 17-11-2016

سوال 8: وضو کے مستحبات کتنے اور کون کون سے ہیں مع اختلاف تحریر فرمائے:-

جواب: وضو کے 36 مستحبات ہیں: جو درج ذیل ہیں:-

پہلا مستحب:-

وضو کی نیت کرنا مستحب ہے:-

وضو میں نیت کرنا سنت ہے: احناف کے نزدیک

پہلی دلیل:

آقا کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ میں ایک شخص حاضر ہوا: عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم مجھے وضو کا طریقہ بتائیے۔ تو آقا کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اُسے وضو کا طریقہ بتایا لیکن نیت کا تذکرہ نہیں فرمایا:-

دوسری دلیل:

وضو نماز کی شرائط میں سے ہے!-اور نماز کی بعض شرائط ایسی ہیں۔ جن میں نیت ضروری نہیں ہے:-

جیسے:- استقبال قبلہ، ستر عورت کیلئے:-

امام شافعی، مالک و حنبل کے نزدیک:-

وضو میں نیت کرنا فرض ہے: امام مالک و حنبل:-

پہلی دلیل:-

قال الرسول صلی اللہ علیہ وسلم انما الاعمال بالنیۃ:-

ترجمہ:- سرکار علیہ الصلاۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے:-

دوسری دلیل:-

قال اللہ تعالیٰ وما امروا الا لیعبدوا اللہ مخلصین له الدین:-

ترجمہ:- اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا کہ اُن کا عمل نہیں ہے مگر چاہیے وہ خالص اللہ کیلئے عبادت کریں اُس کیلئے دین ہے:- اخلاص اُس وقت ہوگا جب نیت ہوگی:-

تیسری دلیل:-

وضو کرنا عبادت ہے اور عبادت نیت کے بغیر درست نہیں ہے:-

جیسے۔ تیمم میں نیت کرنا فرض ہے:-

تیمم کے ذریعے پاکی حاصل کی جاتی ہے تو اسی طرح وضو سے بھی پاکی حاصل کی جاتی ہے:-

Date 17-11 2016

امام شافعی کا رد:۔

امام شافعی نے جو حدیث پاک اور قرآن پاک
کی جو آیت پیش کی ہے:۔

ان اعمال سے مراد وہ اعمال ہیں جو عبادات
مقصود ہوں:۔ وضو عبادت مقصودہ نہیں تو نیت کرنا بھی
فرض نہیں ہوئی!

تیمم والی مثال کا رد:۔

وضو پانی کے ساتھ کیا جاتا ہے اور پانی فی نفس
پاک ہوتا کیونکہ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا انزلنا من السماء ماء
طھورا:۔ ترجمہ:۔ ہم نے آسمان سے پاک پانی نازل کیا ہے:۔
اور جو شخص وضو میں نیت کرے گا تو فضیلت پائے گا اگر نیت نہیں
کرے گا تو فضیلت کو نہیں پائے گا:۔

اور تیمم مٹی سے کیا جاتا ہے اور مٹی
فی نفس پاک ہوتی نہیں ہے:۔ جب یہ شخص عبادت مقصودہ
کی نیت کرے گا تو تیمم ہوگا:۔ اگر عبادت مقصودہ کی نیت نہ
کی تو تیمم نہ ہوگا:۔

دوسرا مستحب:۔

پورے سر کا ایک بار مسح کرنا:۔
اور سنت بھی ہے:۔ عندنا

امام شافعی کے نزدیک:۔

امام شافعی فرماتے ہیں تین بار مختلف پانی
کے ساتھ سر کا مسح کرنا سنت ہے:۔ امام مالک و امام حنبل:۔

نقلی دلیل:۔

حضرت علی و حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہما
جب حضور علیہ الصلاۃ السلام کے وضو کا طریقہ بیان کرتے تھے
تو تین بار سر کا مسح بتایا:۔

عقلی دلیل:۔

بقایا اعضاء کو جس طرح تین بار دھویا جاتا ہے تو
اسی طرح سر کا مسح بھی تین بار کیا جائے:۔

نقلی دلیل کا رد:۔

اس حدیث پاک کو محمول کرنے کیلئے ایک پانی
کے ساتھ تین بار مسح کرے:۔ امام اعظم نے اس کو مشروع فرمایا
ہے:۔

Date 17-11-2016

عقلی دلیل کا رد :-

بقایا اعضاء کو تین بار دھوتے ہیں ! اگر ہم سر کا مسح تین بار کرے تو یہ دھونا کہلائے گا ! مسح تو نہیں کہلائے گا !-

احناف کی دلیل !-

ان انسا توضأ ثلثا ثلثا و مسح برأسه

ترجمہ :- بیشک حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے تین تین بار اعضاء کو دھویا اور ایک بار سر کا مسح کیا !-

چوتھا مسئلہ مستحب :-

وضو میں ترتیب قائم کرنا ! اور سیدھی جانب سے شروع کرنا !

وضو میں ترتیب قائم کرنا سنت ہے ! عندنا

دلیل !-

فاغسلوا وجوھکم ..... الخ

اس آیت میں "و" ہے ! اور "واؤ" یہ مطلق جمع کا فائدہ دیتا ہے۔ "باجماع اھل لغة" پس اس آیت سے تمام اعضاء کو دھونے کا فائدہ حاصل ہو رہا ہے !-

یامیامن کی دلیل :-

قال الرسول صلی اللہ علیہ وسلم ان اللہ تعالیٰ یحب التیامن فی کل شئ حتی التنعل والترجل !-

ترجمہ :- بیشک سرکار علیہ الصلاۃ السلام نے ارشاد فرمایا ! اللہ پسند فرماتا ہے کہ ہر کام سیدھی جانب سے شروع کیا جائے !- حتیٰ کہ جوتے اتارتے اور پہنتے وقت !-

امام شافعی کے نزدیک :-

امام شافعی فرماتے ہیں کہ ترتیب وضو میں فرض ہے !-

دلیل !-

فاغسلو وجوھکم ..... الخ

اس آیت میں "فا" آیا ہوا ہے اور فاء تعقیب کیلئے ہوتا ہے !- تعقیب سے مراد :-

اس وجہ سے ترتیب فرض ہے !-

دلیل کا رد :-

اگر اس طرح کرے گئے تو اجماع اور قرآن پاک کا خلاف ہو جائے گا !-

Date 17-11-2016

سوال: نواقض وضو بیان فرمائیے مع اختلاف کے ساتھ؟

جواب: **نواقض الوضو:-**

وضو کو توڑنے والی چیزیں "8" ہیں:- اور وہ درج ذیل ہیں:-

**پہلی چیز:-**

جو چیز سبیلین سے خارج ہو۔ چاہے عادت ہو یا غیر عادت ہو:-

**دلیل:-**

قال اللہ تعالیٰ او جاء احد منکم من الغائط:-

ترجمہ:- تم میں سے کوئی ایک قضاء حاجت سے آئے:-

**حدیث پاک:-**

سرکار علیہ الصلاۃ والسلام سے دریافت کیا گیا کہ حدث کیا ہے تو سرکار علیہ الصلاۃ والسلام نے ارشاد فرمایا جو سبیلین میں سے نکلے وہ حدث ہے:-

**دوسری و تیسری چیز:-**

خون اور قے جب یہ دونوں ان سے نکلے اور اس کی حد تک چلی جائیں جو تطہیر کے حکم کو ملحق ہوتا ہے:-

**امام شافعی کے نزدیک:-**

امام شافعی کے نزدیک غیر سبیلین سے جو چیز نکلے وہ نواقض وضو میں سے نہیں ہوتی:-

**نقلی دلیل:-**

انہ علیہ السلام قاء فلم یتوضا:-

ترجمہ:- بیشک سرکار علیہ الصلاۃ والسلام نے قے فرمائی اور وضو نہیں فرمایا:-

**عقلی دلیل:-**

امام شافعی فرماتے ہیں کہ چیز سبیلین میں سے خارج ہوئی اور ہم اعضاء اربع کو دھوتے ہیں۔ قیاس تو اس بات کا تقاضا کرتا ہے کہ جہاں سے نجاست خارج ہوئی وہ جگہ دھوئی جائے لیکن کیا کرے اللہ تعالیٰ کا حکم ہے تو امر تعبدی کی وجہ سے اعضاء اربع دھوتے ہیں جو خلاف قیاس ہے:-

مزید خلاف قیاس پر قیاس کرنا درست نہیں ہے:-

Date 17-11-2016

احناف کے نزدیک :-

غیر سبیلین میں سے جو چیز نکلے وہ نواقض وضو میں سے ہے :-

پہلی نقلی دلیل :-

الوضوء من کل دم سائل :-

ترجمہ :- سرکار علیہ السلام نے ارشاد فرمایا وضو ہے ہر اُس چیز سے جو بہنے والا خون ہو :-

دوسری نقلی دلیل :-

قولہ علیہ السلام من قاء او رعف فی صلاتہ فلینصرف و لیتوضأ و لیبن علی صلاتہ مالم یتکلم :-

ترجمہ :-

سرکار علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جس نے قے کی یا نماز میں نکسیر ہوئی تو چاہیے وہ شخص پھر جائے اور چاہیے کہ وہ وضو کرے اور چاہیے کہ وہ اپنی نماز کی بناء کرے جب اُس نے کلام نہیں کیا ہو :-

عقلی دلیل :-

نجاست یہ طہارت کو زائل کرنے میں اثر انداز ہوتی ہے :- جو نجاست سبیلین میں سے نکلے وہ اصل ہے اور معقول ہے۔ لیکن اعضاء اربعہ کو دھونے کا حکم دینا غیر معقول ہے :-

لیکن جو غیر سبیلین سے نکلے وہ فرع ہے تو ہم نے جس طرح اصل کو متعدی کیا تھا کہ اعضاء اربعہ کو دھونے کا تو فرع کو بھی اعضاء اربعہ کا حکم دیا :-

ضرورت کی بناء

پر :- ہم نے خلاف قیاس پر قیاس نہیں کیا ہے :-

دم کے مسائل :-

خون کا بہنا شرط ہے :- اُس جگہ تک بہے کہ جو جگہ تطہیر کے حکم میں لاحق ہوتی ہے :-

اعتراض :- غیر سبیلین میں سے جو چیز نکلے اس میں خروج کیوں شرط ہے حالانکہ سبیلین میں شرط نہیں ہے ؟

جواب :- زخم سے چھلکا کا اُتر جانا اور خون کا نظر آنا یہ

Date 17-11 2016

وضو کو نہیں توڑتا:۔ اگر سبیلین سے کوئی چیز فقط نظر آجائے
تو وضو ٹوٹ جاتا ہے:۔
کیونکہ سبیلین میں جو چیز نظر آئی
ہے وہ اپنے جگہ سے تجاوز کرکے آئی ہے۔ اس کی جگہ معدہ
ہے معدے سے تجاوز کرکے باہر نظر آگئی:۔
لیکن جو غیر سبیلین ہے
وہاں پر نجاست اپنی جگہ میں ہے:۔ اس وجہ سے وضو
نہیں ٹوٹتا:۔

تعریف القی:۔
منہ بھر قے کی تعریف یہ ہے کہ اس کو روکے
تو روکے نہ بھر تکلیف کے ساتھ روکے:۔

امام زفر کے نزدیک:۔
قے تھوڑی ہو یا کثیر دونوں صورتوں میں
وضو ٹوٹ جائے گا:۔
دلیل:۔
لان النبی صلی اللہ علیہ وسلم القلس حدث:۔
ترجمہ:۔
بیشک سرکار علیہ الصلاۃ السلام نے ارشاد فرمایا:۔ قے حدث ہے

امام زفر فرماتے ہیں کہ خون میں سیلان شرط نہیں ہے:۔
دلیل:۔
وہ اعتبار کرتے ہیں مخرج معتاد کا:۔

امام زفر کی عقلی دلیل کا رد:۔
قوله علیه السلام لیس فی القطرة
والقطرتین من الدم وضوء الا ان یکون سائلا:۔
ترجمہ:۔ خون میں سے ایک قطرہ اور دو قطرے میں وضو
نہیں ہے مگر ان میں سیلان پایا گیا تو وضو ٹوٹ
جائے گا:۔
امام زفر کی قے کا رد:۔
حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا کہ

Date 17-11-2016

وضو کا اعادہ نہیں کیا جائے گا مگر "7" چیزوں سے وضو کا اعادہ کیا جائے گا۔ ان 7 میں سے ① منہ بھر بھی ہے۔

امام شافعی کی حدیث:-

امام شافعی نے جو حدیث پاک پیش کی ہے۔ یعنی سرکار علیہ الصلاۃ السلام نے قے کی وضو نہیں کیا۔ اس سے مراد قلیل قے ہوگی اس وجہ سے سرکار علیہ الصلاۃ السلام نے وضو نہیں فرمایا۔

امام زفر کی حدیث:-

امام زفر نے جو حدیث پاک پیش کی ہے تو اسکو کثیر پر محمول کرے لیے۔

سوال: اگر قے متفرق ہو تو کیا حکم ہے مع اختلاف بیان کریں؟

جواب: اگر قے متفرق ہو تو اس میں "2" مذہب ہیں:-

۱۔ امام یوسف ۲۔ امام محمد:-

امام یوسف کے نزدیک:-

اگر قے متفرق ہے اور مجلس بھی ایک ہے۔ اگر قے کو جمع کیا جائے تو وہ منہ بھر ہو جائے تو وضو ٹوٹ جائے گا۔ اگرچہ سبب مختلف ہو۔ قیاس کرتے ہیں کہ جس طرح ایک مجلس آیت تلاوت پڑھی تو ایک ہی سجدہ واجب ہوتا ہے۔

امام محمد کے نزدیک:-

سبب ایک ہونا ضروری ہے:-

تو وضو ٹوٹ جائے گا ورنہ نہیں:-

تمت بالخیر

17-11-2016

Date 17 11 201

سوال 11: اگر قے کڑوے پانی یا کھانے کی ہے تو کیا حکم ہے؟

جواب: اگر قے کڑوے پانی یا کھانے یا خالص پانی کی ہے اور وہ منہ بھر ہے تو وضو ٹوٹ جائے گا۔

سوال 12: اگر قے بلغم کی ہے تو کیا حکم ہے مع اختلاف؟

جواب: اگر قے بلغم کی ہے اور وہ سر سے اتری ہے تو یہ غیر ناقض ہے۔ بالاتفاق:۔

اگر بلغم کی قے پیٹ سے اتری ہے تو اس میں اختلاف ہے:۔ ۱۔ طرفین:۔ ۲۔ امام یوسف:۔

**طرفین کے نزدیک:۔**

اگر بلغم کی قے پیٹ سے آئی ہے تو یہ غیر ناقض ہے۔

**دلیل:۔**

یہ قے چکناہٹ ہوتی ہے اور اس میں نجاست حلول کرتی ہے اور جو اس پر نجاست ہوتی ہے وہ تھوڑی ہے اور قلیل قے غیر ناقض ہوتی ہے۔

**امام یوسف کے نزدیک:۔**

اگر بلغم کی قے پیٹ سے آئی ہے اور وہ منہ بھر ہے تو نواقض وضو ہے۔

**دلیل:۔**

نجاست پڑوسی کے ساتھ ہے۔

سوال 13: اگر قے خون کی ہے تو کیا حکم ہے؟

جواب: اگر خون کی قے آئی ہے تو اس میں "2" مذہب ہیں ۱۔ امام محمد:۔ ۲۔ شیخین:۔

**امام محمد کے نزدیک:۔**

اگر خون کی قے آئی ہے اگر یہ خون جما ہوا ہے اور منہ بھر بھی ہے تو وضو ٹوٹ جائے گا۔

**شیخین کے نزدیک:۔**

اگر خون کی قے قوۃ نفس کے ساتھ بہی ہے تو وضو ٹوٹ جائے گا۔ اگرچہ قلیل ہے وضو ٹوٹ

Date 17_11 2016

جائے گا۔

دلیل:۔

معدہ یہ خون کی جگہ ہوتی نہیں ہے۔
تو یہ پیٹ میں کسی زخم سے نکلا ہے۔

سوال 14 اگر خون سر سے ناک کی نرم ہڈی تک آیا تو کیا حکم ہے؟
جواب۔ اگر خون یا قے سر سے ناک کی نرم ہڈی تک آگیا تو یہ نواقض وضو میں سے ہے۔ بالاتفاق۔

کیوں؟

اس وجہ سے کہ نرم ہڈی کا وضو اور غسل میں دھونا فرض ہے۔ اور یہ دھونے کی جگہ ہے۔

چوتھی چیز:۔

اگر چت، بل لیٹ یا ٹیک لگا کر سویا یا پھر کسی چیز کے ساتھ ٹیک لگا کر سویا اگر ان چیزوں کو زائل کیا جائے تو وہ گر جائے گا تو وضو ٹوٹ جائے گا۔

کیوں؟

کیونکہ اس میں استرخاء مفاصل پائے جاتے ہیں۔ اور استرخاء کی صورت میں عام طور پر کوئی نہ کوئی چیز نکل ہی جاتی ہے۔ اور جو چیز عادتاً ثابت ہوتی ہے۔ وہ یقینی طور پر ثابت کے مانند ہوتی ہے۔

اسلئے یہ امر مسلم ہے کہ
کروٹ لیٹنے سے استرخاء مفاصل کی وجہ سے ریح نکلتی ہے۔ اور ریح نکلنے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے۔ اور چونکہ اضطجاع کی صورت میں بھی استرخاء مفاصل ہو جاتا ہے۔ اسلئے اس صورت میں وضو ٹوٹ جائے گا۔

سوال 15 اگر کوئی شخص نماز میں سو جائے تو کیا حکم ہے؟
جواب۔ اگر کوئی شخص نماز میں سو جائے تو اس کا وضو نہیں ٹوٹے گا

کیوں؟

اس وجہ سے کہ یہاں پر استرخاء مفاصل نہیں پائے جا رہے۔ اگر پائے جائے تو وضو ٹوٹ جائے گا۔

حدیث پاک:۔ قولہ علیہ السلام لا وضوء علی من نام قائماً او قاعدا او راکعا اور ساجدا۔

Date 17-11-20

سوال: سونے میں وضو ٹوٹنے کی کتنی شرائط ہیں؟

جواب: سونے میں وضو ٹوٹنے کی "2" شرطیں ہیں:-
۱- مقعد کا اٹھا ہوا ۲- استرخاء مفاصل

**پانچویں و چھٹی چیز:-**
عقل پر بیہوشی آئے یا پھر پاگل ہو جائے ان دونوں صورتوں میں وضو ٹوٹ جائے گا۔

**کیوں؟**
کیونکہ اس میں استرخاء مفاصل پایا جاتا ہے۔

**ساتویں چیز:-**
نماز میں قہقہہ لگانے سے وضو ٹوٹ جائے گا، اس میں "2" مذاہب ہیں:
۱- امام شافعی ۲- احناف:-

**امام شافعی کے نزدیک:-**
قیاس بھی یہ تقاضا کرتا ہے کہ وضو نہیں ٹوٹنا چاہیے، اور امام شافعی بھی یہی فرماتے ہیں کہ وضو نہیں ٹوٹنا چاہیے۔

**پہلی دلیل:-**
اس لیے کہ کوئی نجاست خارج بھی نہیں ہوئی ہے۔ جب نجاست خارج نہ ہوئی تو وضو کیسے ٹوٹا۔

**دوسری دلیل:-**
اگر کوئی شخص نماز جنازہ یا سجدہ تلاوت یا پھر نماز سے باہر لگائے تو اس کا وضو نہیں ٹوٹتا تو یہاں پر کیسے وضو ٹوٹ رہا ہے۔

**تیسری دلیل:-**
قہقہہ یہ آواز ہوتی ہے۔ اگر کوئی شخص نماز میں خوف خدا سے روئے اور آواز پیدا ہو تو وضو نہیں ٹوٹتا ہے۔
گویا کہ یہاں پر بھی یہ ایک صوت ہے۔ جس کی وجہ سے وضو نہیں ٹوٹے گا۔

Date 17-11-2016

احناف کے نزدیک:-

وضو ٹوٹ جائے گا!

دلیل:-

قولہ علیہ السلام الا من ضحک منکم قہقہۃ فلیعد الوضوء والصلوۃ جمیعا:-

تعریف القہقہۃ:-

ما یکون مسموعا لہ ولجیرانہ:-

تعریف الضحک:-

ما یکون مسموعا لہ دون جیرانہ:-

نماز ٹوٹ جائے گی وضو کے علاوہ:-

آٹھویں چیز:-

دبر سے کیڑا نکلا

تو وضو ٹوٹ جائے گا:-

سوال: غیر ناقض کون کون سی چیزیں ہیں وہ ذکر کریں؟

جواب- پہلی چیز:-

اگر کیڑا زخم کے سر سے نکلا یا پھر زخم سے گوشت گرا تو وضو نہیں ٹوٹے گا:-

کیوں؟

کیونکہ اس میں تھوڑی نجاست ہوتی ہے:-

پس اس کو جتنا ڈکار، فساء ہوا کے مثل شمار کر دیا-

اگر ہوا قبل اور ذکر سے نکلی تو وضو نہیں ٹوٹے گا-

اگر مفضاۃ (آگے، پیچھے ملے ہوئے) عورت ہے تو اسکو دوبارہ وضو کرنے کا حکم دے دیں:- استحبات کے طریقے پر-

دوسری چیز:-

اگر چھالہ پھٹ جائے اور اس سے پانی یا زرد پانی نکلے یا اس کے علاوہ اور کوئی چیز نکلے!

اگر یہ چیزیں زخم کے سر سے نکلی تو وضو ٹوٹ جائے گا اور اگر سر سے نہ نکلے تو وضو نہ ٹوٹے گا:-

Date 18-11-2016

امام زفر کے نزدیک:-
اگر زخم سے بہا یا زخم سے نہ بہا دونوں صورتوں میں وضو ٹوٹ جائے گا:-

امام شافعی کے نزدیک:-
دونوں صورتوں میں وضو نہیں ٹوٹے گا:-
اس لیے کہ یہ تمام (ماء، صدید) نجاست ہوتے ہیں:-
بیشک خون ٹپکتا ہے تو یہ قے ہوتا ہے پھر مزید ٹپکتا ہے تو یہ پیپ ہو جاتا ہے پھر یہ پانی ہو جائے گا:-
اگر یہ خود نکلی ہوں تو وضو ٹوٹ جائے گا:- اگر اس کو نچوڑا جائے تو وضو نہیں ٹوٹے گا:- اس لیے کہ وہ نکالا ہوا ہے:-

سوال 18: غسل کے فرائض کتنے ہیں مع اختلاف تحریر کریں؟
جواب: احناف کے نزدیک:-
احناف کے نزدیک غسل کے "3" فرائض ہیں:- 1- کلی کرنا 2- ناک میں پانی چڑھانا 3- پورے بدن پر پانی بہانا:-

دلیل:-
قال اللہ تعالیٰ ان کنتم جنبا فاطھروا
اللہ تعالیٰ نے اطہار کا ذکر فرمایا ہے اور یہ تمام بدن کو دھونے سے حاصل ہوتا ہے۔ مگر کوئی عذر ہو تو نہیں دھو سکتے:-

امام شافعی کے نزدیک:-
کلی کرنا اور ناک میں پانی چڑھانا سنت ہے:-

نقلی دلیل:-
لقولہ علیہ السلام عشر من السنۃ:-
ان میں سے کلی کرنا اور ناک میں پانی چڑھانا میں شامل ہے:-

عقلی دلیل:-
کلی کرنا اور ناک میں پانی چڑھانا وضو میں دونوں سنت ہیں:-

نقلی دلیل کا رد:-
قولہ علیہ السلام انھما فرضان فی الجنابۃ

Date 18 -11 2016

سنتان فی الوضوء:-

عقلی دلیل کا رخ:-

وضو میں چہرہ دھونا واجب ہے:-
اور چہرے کی تعریف میں کلی کرنا اور ناک میں پانی چڑھانا
نہیں پایا جاتا:-
تو اس وجہ سے وضو میں یہ دونوں سنتیں ہیں:-

سوال 19: غسل کا سنت طریقہ تحریر کریں؟

جواب: مغتسل سب سے پہلے اپنے ہاتھوں کو دھوئے اور اگر بدن
کے کسی عضو پر نجاست ہو تو نجاست کو زائل کردے پھر
نماز جیسا وضو کرے مگر پاؤں کو نہ دھوئے پھر پانی کو
اپنے سر پر بہائے اور پھر سارے بدن پر تین بار پانی
بہائے پھر اس جگہ الگ ہو جائے اور آخر میں پاؤں دھو
لے:-

دلیل:-
یہ ہی روایت حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا
سے ہے وہ فرماتی ہیں کہ سرکار علیہ الصلاۃ السلام نے پاؤں کو
آخر میں دھویا تھا:-

کیوں؟
اس لیے کہ اس کے پاؤں پر مستعمل پانی لگے گا تو
دھونے کا فائدہ حاصل نہ ہو گا:-

نجاست زائل کرنے کی وجہ:-
اگر نجاست حقیقی کو زائل نہ کرتے تو
پانی کے ذریعے دیگر اعضاء پر یہ نجاست پہنچ جاتی:-

سوال 20: کیا غسل میں عورتوں کو بالوں کی چوٹیاں کھولنا لازمی ہے

جواب: غسل میں عورتوں کو بالوں کی چوٹیاں کھولنا لازمی نہیں
ہے:- جب پانی بالوں کی جڑ تک پہنچ جائے:-

دلیل:-
سرکار علیہ السلام نے ام سلمہ کو ارشاد فرمایا کہ وہ تمہیں
کافی ہے جب تمہارے کی جڑ تک پانی پہنچ جائے:-
لیکن داڑھی کو دھونا ضروری ہے:- کیونکہ اس میں
حرج عظیم نہیں ہے:-

Date 18-11 2016

سوال 21: غسل فرض کرنے کی کتنی باتیں ہیں وہ ذکر کریں؟

جواب: جو چیزیں غسل کو فرض کرتی ہیں وہ درج ذیل ہیں:

پہلی بات:

منی کا اپنی جگہ سے شہوت کی صورت میں نکلنا مرد سے یا عورت سے نکلے چاہے وہ حالت نوم میں ہو یا بیداری کے عالم میں:- غسل فرض ہو جاتا ہے:

احناف کے نزدیک:-

دلیل:

جنابۃ کا لغوی معنی: منی کا شہوت کی صورت پر نکلنا "یقال" اجنب الرجل:-

امام شافعی کے نزدیک:

منی کا نکلنا چاہے وزن اٹھاتے ہوئے نکلے یا پھر اوپر چڑھتے ہوئے نکلے وہ شخص جنب ہو جائے گا:-

دلیل:-

لقولہ السلام الماء من الماء ای الغسل من المنی:-

دلیل کا رد:-

اس حدیث پاک کو شہوت پر محمول کرے گے:-

طرفین کے نزدیک:

منی کا اپنی جگہ سے شہوت سے نکلے اگرچہ ظہور شہوت سے نہ ہو:- غسل واجب ہو جائے گا:-

امام یوسف کے نزدیک:-

منی کا اپنی جگہ سے شہوت سے ہو اور ظہور بھی شہوت سے ہو تو غسل واجب ہوتا ہے:-

طرفین:-

غسل کو واجب قرار دیا یہ احتیاط کے طریقے پر ہے:-

Date 18-11-2016

دوسری صورت:-
ختنین کا ملنا اگرچہ انزال نہ ہوا ہو تو غسل فرض ہے:-
دلیل:-
لقولہ علیہ السلام اذا التقی الختانان وغابت الحشفۃ وجب الغسل انزل او لم ینزل:
تیسری صورت:-
حیض سے غسل فرض ہوتا ہے:
دلیل:-
لقولہ تعالیٰ حتی یطھرن:-
چوتھی صورت:-
نفاس سے غسل فرض نہیں ہوتا ہے:-

سوال 22: کن کن جگہوں پر غسل کرنا سنت ہے؟
جواب: ١- للجمعۃ ٢- للعیدین ٣- للعرفۃ ٤- للاحرام
ان چاروں کیلئے غسل کرنا سنت ہے:- احناف کے نزدیک
امام مالک کے نزدیک:-
غسل واجب ہے:-
پہلی دلیل:-
لقولہ علیہ السلام من اتی الجمعۃ فلیغتسل
دوسری دلیل:-
ابو سعید خدری الغسل یوم الجمعۃ واجب علی کل محتلم:-
دلیل کا رد:-
اگر غسل کو جمعہ کے دن واجب کر رہے ہو تو موسم سب کا ایک نہیں ہوتا بعض جگہوں کا موسم سردی ہوتی ہے:- کوئی شخص مر جاتا ہے لیکن غسل نہیں کرتا تو وہ جمعہ بھی نہ پڑھے:-
دلیل کا رد:-
یہ حکم آقا کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ابتدائی دور میں تھا:- اس وجہ سے کہ وہ لوگ اونی کپڑے پہنتے تھے اور مسجد میں پنکھے بھی نہ تھے اور مسجد کی چھت نیچے ہوتی تھی:

Date 18 - 11 - 2016

احناف کی دلیل:-

قولہ علیہ السلام من توضأ یوم الجمعة فبھا ونعمت ومن اغتسل فھو افضل:-

اُس حدیث پاک کو استحباب یا منسوخ پر محمول کیا گیا ہے:-

امام ابو یوسف کے نزدیک:

غسل نماز کیلئے کرنا سنت ہے:-

دلیل:-

غسل کرنا صلوۃ الجمعة کیلئے نہ کہ یوم الجمعة کیلئے کیونکہ یوم الجمعة کو جو فضیلت ملی ہے وہ صلوۃ الجمعة کی وجہ سے ملی ہے:-

حسن بن زیاد کے نزدیک:-

یوم الجمعة کیلئے غسل کرنا سنت ہے:-

دلیل:-

سرکار علیہ الصلاۃ السلام نے ارشاد فرمایا جمعہ عید کا دن ہے:-

دلیل:-

سرکار علیہ الصلاۃ السلام نے ارشاد فرمایا کہ جمعہ تمام دنوں کا سردار ہے:-

دلیل کا رد:-

جو جمعہ نہ پڑھے اس کیلئے کیا غسل کرنا سنت نہیں ہے:-

جمعہ کے دن غسل مستحب کی وجہ سے لوگ مسجد میں جمع ہوتے ہیں تو جس رش کی وجہ سے پسینہ و بدبو کی وجہ سے غسل مستحب قرار دیا ہے:-

سوال 23 مذی و ودی کے بارے میں ارشاد فرمایا؟

جواب مذی و ودی میں غسل فرض نہیں ہوتا لیکن وضو واجب ہوتا ہے:-

دلیل اگلے صفحے پر ہے:-

Date 18 - 11 2016

دلیل:-

کل فحل یمذی وفیہ الوضوء:-

تعریف الودی:-

وہ گاڑھا پانی جو پیشاب کرنے کے بعد نکلتا ہے۔

تعریف المنی:-

وہ سفید گاڑھا پانی جس کے نکل جانے کے بعد ذکر ختم ہو جائے گا۔

تعریف المذی:-

وہ سفید پانی جو اپنی زوجہ سے ملاعبہ کرنے سے نکلتی ہے:-

سوال 24 کن پانیوں کے ساتھ وضو کرنا جائز ہے مع دلائل۔

جواب:- ۱- آسمان ۲- وادی ۳- چشمہ ۴- نہر ۵- سمندر ۶- دریا کے پانیوں کے ساتھ وضو کرنا جائز ہے۔

دلیل:-

انزلنا من السماء ماءً طهورا:-

حدیث پاک:-

الماء طھور لا ینجسه شئ الا ما غیر لونه او طعمه او ریحه:-

سوال 25 سرکہ، شوربہ کے ساتھ وضو کرنا کیسا؟

جواب:- سرکہ، شوربہ، باقلی، گلاب کے پھول کے پانی کے ساتھ وضو کرنا لا یجوز:-

سوال 26 صابون، اشنان کے ساتھ وضو کرنا کیسا؟

جواب:- صابون، اشنان، زعفران کے پانی کے ساتھ وضو کرنا جائز ہے:- عندنا

دلیل:-

یہ مطلق پانی ہیں!

Date 19-11-2016

امام شافعی کے نزدیک:۔

وضو کرنا لا یجوز!۔

دلیل:۔

کیونکہ یہ مطلق پانی نہیں ہے!۔

سوال 27 پانی میں نجاست گر گئی تو کیا حکم ہے؟

جواب۔ پانی میں تھوڑی یا زیادہ نجاست گرے گا پانی کو:۔

وضو لا یجوز:۔

دلیل:۔

اذا استیقظ احدکم ..... الخ

دوسرا دلیل:۔

لا یبولن احدکم فی الماء الدائم ... الخ

امام مالک کے نزدیک:۔

جب تک کوئی ایک وصف زائل نہ ہو۔

دلیل:۔

الماء طھور لا ینجسہ الا لونہ ... الخ

امام شافعی:۔

وضو کرنا یجوز!۔ اگر دو قلتین پانی ہو۔

دلیل:۔

قولہ علیہ اذا بلغ الماء قلتین:۔

امام مالک کی دلیل کا رد:۔

کنویں پر محمول کرے گیں!۔

امام شافعی کی دلیل کا رد:۔

ضعیف حدیث پاک ہے!۔

سوال 28 دہ در دہ کے پانی کا کیا حکم ہے مع اختلاف؟

جواب۔ دہ در دہ میں اگر نجاست گر گئی تو دوسرے کنارے سے وضو کرنا جائز ہے!۔

حرکت کا اعتبار عند امام اعظم:۔

غسل کرے گا!۔

عند محمد:۔

وضو کرنا!۔

Date 19.11 2016

عند امام یوسف:-
پانی کے ساتھ حرکت دے گا:-
مفتی بہ قول:-
"10" بائے "10" گز:-

سوال 29: جن جانوروں میں خون نہیں ہے تو کیا حکم ہے؟
جواب:- جن جانوروں میں خون نہیں ہے اگر وہ جانور پانی میں گر جائے تو پانی فاسد نہیں ہوگا:۔ عندنا
دلیل:-
ھو الحلال اکلہ و شربہ ... الخ
امام شافعی کے نزدیک:-
پانی فاسد ہو جائے گا:-
دلیل:-
حرمت کراہت کی بناء پر نہیں ہے:۔ تو نجاست کی نشانی پائی گئی:- الا شہد کی مکھی

سوال 30: جو جانور پانی میں رہتے ہیں اُن کا حکم کیا؟
جواب:- عند ابوحنیفہ:-
جن جانوروں کا ٹھکانہ پانی ہے (مچھلی، گرگٹ، رطان) اگر وہ پانی میں گر جائے تو پانی فاسد نہیں ہوگا:-
دلیل:-
ان میں خون نہیں ہوتا ہے:-
عند الشافعی:-
فاسد ہو جائے گا پانی:-
الا مچھلی میں پانی فاسد نہیں ہوگا:-
دلیل:-
تحریم کراہت کی بنا پر نہیں ہے:-

سوال 31: ماء مستعمل کے بارے میں اختلاف تحریر کریں؟
جواب:- عندنا:-
لا طاہر غیر مطاہر:-
دو شبہوں پر عمل کرتے ہوئے:-

Date 19-11 2016

عند المالک والشافعی:۔

طاہر و مطاہر:۔

دلیل:۔ قطعی:۔

عند الزفر و شافعی:۔

طاہر، غیر مطاہر:۔

دلیل:۔

حقیقی طور پر عضو پاک ہے:۔

حکمی طور پر عضو ناپاک ہے:۔

سوال 32 ماء مستعمل کی تعریف میں اختلاف؟

جواب عند شیخین:۔

حدث کو زائل یا قربت کی نیت ہو:۔

دلیل امام یوسف:۔

نجاست کو ساقط کرنا ہے:۔

ان دو میں سے کوئی ایک:۔

عند محمد:۔

قربت کی نیت سے ہوگا پانی

ماء مستعمل:۔

دلیل:۔

گناہ پانی کے ساتھ چلتے ہیں:۔

سوال 33 اگر جنب شخص کنویں میں گر گیا تو کیا حکم ہے؟

جواب عند یوسف:۔

پانی پاک، مرد ناپاک:۔ دونوں اپنی

جگہوں پر باقی ہیں:۔

مرد ناپاک کیوں؟

پانی کا ازالہ نہ پایا گیا:۔

پانی پاک کیوں؟

مذکورہ دو امر میں سے ایک امر نہ پایا

گیا:۔

Date 19-11-2016

عند محمدؒ:-
دونوں طاہر! —
مرد طاہر کیوں؟
حدث زائل ہوا۔
پانی طاہر کیوں؟
قربت کی نیت نہ کی! —
عند الاعظمؒ:-
دونوں نجس! —
مرد نجس کیوں؟
بعض اعضاء دھوئے بعض نہ دھوئے! —
پانی نجس کیوں؟
پانی نے حدث کو زائل کیا! —
عند الاعظمؒ:-
مرد پاک اور پانی ناپاک:- —
مرد کیوں؟
انفصال سے پہلے ناپاک کا حکم نہیں لگایا،
پانی کیوں؟
پانی نے مرد کو پاک کیا ہے: —

سوال 34 دباغت کی تعریف مع اختلاف؟
جواب عندنا:-
جس کھال کو دباغت دی وہ پاک ہے
الا خنزیر، آدمی:
دلیل:-
قولہ علیہ السلام: ایما اھاب دبغ ... الخ
عند الشافعیؒ:-
کلب کی کھال ناپاک ہے:
دلیل:- خنزیر پر قیاس کرتے ہیں: —
عند المالکؒ:-
مردار کی کھال ناپاک ہے!

Date 19-11-2016

دلیل:۔
قول علیہ السلام "لا تنتفعوا بالمیتۃ":۔

سوال 35 مردار کی ہڈی و بال اور انسان کی ہڈی و بال کا حکم تحریر فرمائیے؟
جواب۔ عندنا:۔
مردار و انسان کی بال و ہڈی کا طہر:۔
دلیل:۔
مردار کے بالوں میں جان نہیں ہوتی ہے:۔
انسان کے بالوں کی بیع نہ کرنا ناپاک پر دلالت نہ کرتا:۔

سوال 36 مچھر، یا ابل کی مینگی گر جائے تو کیا حکم ہے؟
جواب۔ اگر یہ پانی میں گر جائے تو پانی ناپاک نہیں ہوگا:۔
کثرت عند احناف:۔
ناظر کو کثرت نظر آئے:۔

سوال 37 کبوتر، چڑیا گر جائے تو کیا حکم ہے؟
جواب۔ عند الشافعی:۔
پانی ناپاک ہے:۔
دلیل:۔
مرغی پر قیاس کرتے ہیں:۔
عند احناف:۔
پانی پاک ہے:۔
دلیل:۔
مسلمان کا اجماع ہونے کی بنا پر:۔

سوال 38 ماکول لحم جانوروں کے پیشاب کا حکم تحریر کریں؟
جواب۔ عند محمد:۔
ناپاک ہے:۔
عند شیخین:۔
پاک ہے:۔

Date 19-11-2016

دلیل:۔
ان النبی علیہ السلام امر العرنیین بشرب اللبن
و بشرب البول ... الخ
دلیل امام ثانی:۔
شفاعت پر محمول کرتے ہیں!۔
عند امام اعظم:۔
بول کا دوائی کیلئے پینا حلال نہیں ہے!۔
عند یوسف:۔
دوائی کیلئے پینا حلال ہے!۔
عند محمد:۔
دوائی کیلئے پینا حلال ہے اور یہ
غیر طاہر ہے!۔

سوال 39 چوہا، چڑیا وغیرہ مر جائیں تو کیا حکم ہے؟
جواب۔ اگر مر جائیں تو "20" ڈول نکالنا واجب ہے!۔
دلیل:۔
انس انہ فارۃ ماتت فی البئر فرجت
من ساعتہ ینزح منھا عشرون!۔
اور "30" ڈول نکالنا مستحب ہے!۔
دلیل:۔
ابن عباس انہ قال فی فارۃ ماتت
فی البئر ینزح منھا ثلثون!۔

سوال 40 اگر کبوتر وغیرہ مر جائیں تو کیا حکم ہے؟
جواب۔ اگر کبوتر، مرغی، بلی مر جائے تو "40" ڈول
واجب ہے!۔
دلیل:۔
لما روی عن ابی سعید الخدری انہ قال
فی الدجاجۃ اذا ماتت فی البئر ینزح اربعون
اور "50" ڈول نکالنا مستحب ہے!۔

سوال 41 اگر آدمی مر جائے تو کیا حکم ہے؟
جواب۔ اگر کنویں میں بکری، آدمی، کتا مر جائے تو کل

Date 19-11-20

پانی نکالا جائے گا!

دلیل!-

ابن عباس ابن زبیر رضی اللہ عنہم

فتیا بنشرح الماء کلہ میں ما نے زنجی جو بیر زمزم۔

اگر حیوان میں سے کوئی گرے اور وہ پھول یا پھٹ جائے تو بھی کل پانی نکالا جائے گا۔

سوال: اگر کنویں کا پانی کم نہ ہوتا ہو تو کیا حکم ہے؟

جواب- عند یوسف!-

دوسرا کنواں کھودے گا اس میں پانی ڈالتا جائے گا پھر اندازہ کریں گے!

عند محمد!-

"200" سے لیکر "300" ڈول نکالے!-

عند امام!-

لوگ تھک جائے!-

قول!-

دو مرد گواہی دے کہ اب بس!-

سوال: دھونے کے بعد کنویں میں جانور دیکھا تو کیا حکم ہے۔

جواب- عند امام!-

اگر پھولا پھٹا نہیں ہے تو ایک دن اور ایک رات کی نمازوں کا اعادہ کیا جائے گا!-

اگر پھول پھٹ گیا ہے تو "3" دن "3" راتوں کی نمازوں کا اعادہ کیا جائے گا!-

عند صاحبین!-

ایک نماز کا بھی اعادہ نہیں کیا جائے گا!-

شک کی وجہ سے یقین کو زائل نہیں کیا جائے گا!-

دلیل!-

نجاست والے کپڑے پہنا سی کرتے ہیں!-

رد!-

کپڑا نظروں میں ہوتا ہے اور کنواں دور ہوتا ہے